

ہمارا جلیل القدر نجات دہندہ  
 نمبر 3554  
 ایک وعظ  
 جمعرات، 8 مارچ 1917 کو شائع ہوا  
 سی۔ ایچ۔ سپرجین کی طرف سے پیش کردہ  
 میٹروپولیٹن عبادت خانہ، نیوینگٹن میں  
 خداوند کے دن کی شام، 28 جنوری 1872

وہ اپنے جانکاه دکھ کے ثمر کو دیکھے گا اور مطمئن ہوگا۔  
 اپنے علم کے وسیلے سے میرا راستباز خادم بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا؛  
 (کیونکہ وہ ان کی بدکاریوں کو اٹھائے گا۔" یسعیاہ 53:11)

ہر لفظ اس عبارت میں ہے حد معنی خیز ہے۔ کلام مقدس کی کچھ آیات ایسی ہیں جیسے شاہی محل کے کمرے، جو اگرچہ سونے اور چاندی سے بھرے نہ ہوں، مگر ان میں قیمتی چیزیں ضرور ہیں۔ لیکن یہ عبارت بادشاہ کے گھر کے خزانے کا کمرہ ہے۔ یہاں سب سے بیش بہا اور نایاب خزانے موجود ہیں۔ جب ہم اس عبارت کی تعلیم دیتے ہیں، تو ہم تمام الہیات کے مغز کی منادی کر رہے ہوتے ہیں۔ یہ خوشخبری کا نچوڑ ہے، جو نجات کا پیغام لاتی ہے۔

لہذا آج کی شام میں آپ کو مثالوں یا تقریری فن کے لئے وقت نہیں دوں گا۔ بلکہ ہم سیدھا مقصد پر بات کریں گے، تاکہ ان گہرے حقائق کو بیان کریں جو ہمارے سامنے ہیں۔ خدا ہمارے کان کھولے، اور ہر دل اس سچائی کو قبول کرے جو آپ کی جانوں کو بچانے کی قدرت رکھتی ہے۔ کیونکہ اس عبارت پر وعظ کرتے ہوئے میں حقیقتاً کہہ سکتا ہوں، "اپنے کان لگاؤ اور میری طرف آؤ، سنو، اور تمہاری جان زندہ رہے گی،" کیونکہ ہم آپ کی جانوں کے اہم معاملے پر گفتگو کر رہے ہیں اور اس پر بات کر رہے ہیں جسے خدا نے بنی آدم کی نجات کا واحد راستہ قرار دیا ہے۔

اس عبارت میں دو نکات ہیں۔ آپ غور کریں گے کہ دو شخصیات کا ذکر ہے: خداوند مسیح اور بہت سے لوگ۔ ہم ان دونوں شخصیات کو باری باری لیں گے، اور آپ فوراً محسوس کریں گے کہ دونوں تین جہتی حیثیت میں پیش کیے گئے ہیں۔ ہمارا پہلا نقطہ خداوند یسوع کی تین جہتی حیثیت ہوگی، اور دوسرا نقطہ ان "بہت سے" لوگوں کی تین جہتی حیثیت ہوگی۔ تو شروع کرتے ہیں وہاں سے، جہاں سے سب کو شروع کرنا چاہیے

ہمارے مبارک خداوند کی تین جہتی حیثیت

یہاں خداوند یسوع مسیح کو تین جہتی حیثیت میں پیش کیا گیا ہے۔ پہلی حیثیت خادم کی—"میرا راستباز خادم"، دوسری حیثیت گناہوں کے بوجھ اٹھانے والے کی—"وہ ان کی بدکاریوں کو اٹھائے گا"، اور تیسری حیثیت راستباز ٹھہرانے والے کی—"وہ بہتوں کو راستباز ٹھہرائے گا۔"

پہلی حیثیت سے آغاز کرتے ہیں—مسیح، خادم—"میرا راستباز خادم"۔ اے آسمانوں، حیران ہو جاؤ! وہ جو تاج اور تخت بانٹتا ہے اور جو "سب کا خدا، ہمیشہ کے لیے مبارک" ہے، خادم بننے کا ارادہ کرتا ہے۔ وہ اس دنیا میں آیا اور "انسان کے مشابہ بنایا گیا؛ اور انسان کی صورت میں پایا گیا تو فرمانبردار ہو گیا"—اپنے باپ "کی مرضی کے تابع،" یہاں تک کہ موت تک فرمانبردار رہا۔

کچھ لمحے مسیح کے بارے میں سوچیں تو آپ دیکھیں گے کہ سب سے پہلے وہ خدا کے لیے خادم ہے۔ ایک لحاظ سے، وہ خادموں کا خادم—بن گیا، ہمارے پاؤں دھویا اور انہیں تولیے سے پونچھا، لیکن اس عبارت میں وہ خدا—*servus servorum* کی خدمت کرتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ہم ایسے خادم تھے جو اپنے مالک سے بھاگ گئے تھے، لیکن مسیح ہماری جگہ لینے آیا۔ جہاں ہم نافرمان خادم تھے، وہاں وہ ہماری فرمانبرداری کو پورا کرنے آیا—ہماری اس خدمت کی جگہ لی جس کے ہم نااہل ثابت ہوئے۔ اُس نے اپنے باپ کی خدمت کی اور اُس کی مرضی کو پورا کیا۔

اس عبارت سے پہلے کی آیت کے مطابق، اُس نے خدا کی خدمت صرف اپنے بدن سے نہیں کی بلکہ اپنی جان سے بھی کی—اور اسی عبارت میں لکھا ہے، "وہ اپنی جان کی مشقت دیکھے گا۔" مسیح نے خدا کی خدمت جزوی طور پر اپنے بدن سے کی، کیونکہ اُس نے اپنے باپ کی مرضی کے فرمانبردار رہتے ہوئے تھکن برداشت کی۔ لیکن اُس کی عقل بھی اُس کے ساتھ تھی، اُس کی فطرت کی ہر قوت اور ہر جذبہ الہی مرضی کے لئے مکمل طور پر فرمانبردار تھے۔ خدا کے جلال کے لیے اُس کا جوش نہ صرف اُس کے بدن کو بلکہ اُس کی جان کو بھی کھا گیا۔ اُس نے خدا کی اُس طرح خدمت کی جس طرح ہم نہیں کرتے—اپنے پورے دل، اپنی پوری جان اور اپنی پوری قوت کے ساتھ۔

غور کریں کہ وہ ایک پرجوش خادم تھا، کیونکہ عبارت اُس کی جان کی مشقت کا ذکر کرتی ہے۔ اُسے اُس کی جان کی محنت کے طور پر پڑھیں، جیسے اُس نے اپنی جان پوری طرح اُس خدمت میں ڈال دی ہو کہ اُس کی جان نے خدا کی خدمت میں مشقت کی۔ کے طور پر پڑھیں، اور آپ اس لفظ کے معنی کو جانتے ہیں، جسے ہم حجاب سے ڈھانپ دیتے ہیں۔ (درد زہ) *travail* یا اُسے اُس کی تمام قوتیں اور صلاحیتیں اُس کی خدمت میں پوری شدت کے ساتھ شامل تھیں تاکہ وہ اپنے خدا کی خدمت کر سکے۔ اُس نے اپنی خدمت میں نہ صرف اپنی پوری طاقت لگائی بلکہ اپنی پوری توانائی اُس خدمت میں ڈال دی جو اُس نے خدا کے لئے کی۔

اس عبارت میں اُسے راستباز خادم کہا گیا ہے، جیسے اُس نے خدا کے سامنے اپنا حساب پیش کیا ہو، اور خدا نے اُسے ہر نقطے اور حرف میں درست پایا ہو—ایک راستباز خادم، جو پوری راستبازی کو پورا کرتا ہے، نہایت احتیاط سے۔ ایک راستباز خادم جس کے بارے میں کسی چھوٹی سی کوتاہی یا غلطی کا ذکر کرنے کی ضرورت نہیں، کیونکہ اُس میں کوئی گناہ نہ تھا—نہ اُس کی زندگی میں، نہ اُس کی ذات میں۔ اس دنیا کا شہزادہ اُس کی جانچ کرتا رہا، لیکن اُسے کچھ نہ ملا۔ وہ "مقدس، بے ضرر، ناپاکی سے پاک اور گنہگاروں سے جدا" تھا۔

پس مسیح، خدا کا خادم ہونے کی حیثیت سے، ایک قبول کیا ہوا خادم تھا۔ ہمیں معلوم ہے کہ وہ ایسا تھا، کیونکہ خدا خود اُسے "میرا راستباز خادم" کہتا ہے۔

اب ذرا سوچیں—میں مزید تفصیل میں نہیں جاؤں گا—سوچیں، اے عزیزو، یہ آپ کا خداوند ہے، جسے فرشتے سجدہ کرتے ہیں، آپ کے لئے خدا کے سامنے ایک فرمانبردار خادم بن گیا، اور اُس نے اپنا کام یوں انجام دیا کہ اُسے "شانداز خادم، اچھا اور راستباز" کا انعام ملا۔ اُس کی خوبیوں کو اپنا جانیں، اے ایمان لانے والو، جو کچھ اُس نے کیا وہ آپ کا ہے۔ آپ "محبوب میں قبول" کیے گئے ہیں۔ خداوند آپ کو یسوع کی خاطر قبول کرتا ہے، اور مسیح میں آپ سے خوش ہے۔ یہ ایک میٹھا سچ ہے، جس سے آغاز کریں۔ اُسے اپنی زبان پر ایک لذیذ لقمہ کے طور پر رکھیں۔ "وہ میرا راستباز خادم ہے۔"

لیکن اس متن میں مسیح کو اُس کے دوسرے کردار میں دکھایا گیا ہے—گناہ اٹھانے والے کے طور پر۔  
"وہ ان کی بدکاریوں کو اٹھائے گا۔"

یہ کتاب عجائب میں سب سے زیادہ حیرت انگیز بات یہ ہے کہ خدا انسان بنے، اور پھر انسان کی حیثیت سے اپنے لوگوں کے گناہ اٹھائے۔

بعض اوقات نادان لوگ سوال کرتے ہیں، "کفارہ اور قربانی کا عقیدہ کلام مقدس میں کہاں ہے؟" جس پر میرا جواب یہ ہوگا، "یہ کہاں نہیں ہے؟"

اگر آپ اسے کلام مقدس سے نکال دیں، تو حقیقت میں کچھ باقی نہیں بچے گا۔

یہ مکشفہ کا مرکزی اور بنیادی عقیدہ ہے کہ مسیح نے گناہگار کی جگہ لی۔ اور یہ تعلیم اس باب میں بار بار نمایاں ہے:  
"ہمارے سلامتی کے واسطے کی سزا اُس پر تھی۔"

"وہ خطاکاروں کے ساتھ شمار ہوا۔"

"اُس نے بہتوں کے گناہ اٹھائے،" یا جیسا کہ متن میں ہے، "وہ ان کی بدکاریوں کو اٹھائے گا۔"

یہ نہیں کہا گیا کہ "وہ ان کی بدکاریوں کی سزا کو اٹھائے گا"—حالانکہ یہ بھی درست ہے اور اس کا نتیجہ ہے—بلکہ اُن کے گناہ حقیقی طور پر اُس پر ڈال دیے گئے۔

جیسے اسرائیل کے گناہوں کو علامتی طور پر بکرے پر ڈال دیا جاتا تھا، اسی طرح حقیقت میں، نہ کہ علامت یا تشبیہ کے طور پر، خدا کے لوگوں کے گناہ اُن پر سے لے کر مسیح کے سر پر ڈال دیے گئے، جو خدا کے بیٹے تھے اور اُن کی جگہ پر کھڑے ہوئے۔

"الفاظ اس سے زیادہ واضح نہیں ہو سکتے: "وہ ان کی بدکاریوں کو اٹھائے گا۔"

کب اس نے ان کے گناہوں کو اٹھایا؟

ایک لحاظ سے، اُس نے قدیم زمانے سے اُن کو اٹھایا، کیونکہ وہ دنیا کی بنیاد کے قائم ہونے سے پہلے ذبح کیا ہوا برہ تھا، لیکن حقیقی معنوں میں، اُس نے اپنے دردناک زندگی کے دوران ان گناہوں کو اٹھایا۔

یہ الفاظ پڑھیں

بیشک اُس نے ہماری بیماریاں اٹھا لیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا؛ مگر ہم نے اُسے خدا کا مارا، کوٹا اور ستایا ہوا "سمجھا۔"

وہ پیاس، بھوک، اور وہ درد جو اُس نے اپنی تھکا دینے والی زندگی میں محسوس کیے، گناہ اُس پر لادے جانے کے سبب سے تھے۔

یہ ممکن نہ تھا کہ وہ مکمل خوش رہتا، جب کہ گناہ اُس پر تھا؛ اور یہ بھی ممکن نہ تھا کہ وہ ناخوش ہوتا، جب تک گناہ اُس پر نہ لادا جاتا۔

اُس نے ہمارے گناہوں کو اُس وقت بھی اٹھایا، جب وہ پیلطس اور ہیروڈیس کی عدالتوں میں پیش کیا گیا۔  
اُن الفاظ پر غور کریں

وہ ستایا گیا، اور اُس نے برداشت کیا؛ مگر اُس نے اپنے منہ کو نہ کھولا۔ وہ ذبح ہونے والے بڑے کی مانند لایا گیا، اور جیسے "بھیڑ اپنے بال کترنے والوں کے سامنے خاموش رہتی ہے، ویسے ہی اُس نے اپنے منہ کو نہ کھولا۔  
"اُسے قید اور عدالت سے لے جایا گیا؛ اور اُس کا زمانہ کون بیان کرے گا؟ کیونکہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ دیا گیا۔"  
اور کیوں؟

"میرے لوگوں کی خطاؤں کے سبب سے اُسے مارا گیا۔"  
جب اُس نے پیلطس کی عدالت میں کھڑے ہو کر گناہگاروں کی طرح شمار ہونا قبول کیا، تو وہ ہمارے گناہوں کو اٹھا رہا تھا۔

لیکن خاص طور پر صلیب پر، جیسا کہ لکھا ہے  
"جب تُو اُس کی جان کو گناہ کی قربانی بنائے گا، وہ اپنی نسل کو دیکھے گا۔"  
"اُس نے خود اپنے بدن میں ہمارے گناہوں کو صلیب پر اٹھا لیا۔"  
اور صلیب پر، یہاں تک کہ اُس لمحے جب اُس نے کہا، "تمام ہوا،" اُس نے گناہ کو مزید نہ اٹھایا۔  
اُس نے اسے اپنے مقبرے میں، فراموشی کے بیابان میں پھینک دیا، اور اب اُس کے لوگوں کے گناہ پائے نہیں جا سکتے۔  
یہ ختم ہو چکے ہیں۔  
"مسیح نے" خطاکاری کو ختم کیا، گناہ کا خاتمہ کیا، اور اپنے لوگوں کے لیے ابدی راستبازی لے آیا۔

اب یہاں توقف کریں اور اس حیرت انگیز بھید پر غور کریں۔  
خدا نے اپنے بیٹے پر ہمارے گناہوں کو ڈال کر، اور اُن کے لیے اُسے ایسے دکھ اٹھانے دیا جیسے یہ گناہ اُس کے اپنے تھے،  
ہمیں گناہ سے بچانے کا یہی طریقہ کیوں چُنا؟  
کیا یہ نہیں تھا کہ وہ اپنی عدالت کو مطمئن کرے؟

سوچیے، بھائیو، اگر ہم ہمیشہ کے لیے جہنم میں پڑے رہتے، تو بھی خدا کی عدالت مکمل طور پر تسلی نہ پاتی، کیونکہ ہزاروں سال کے عذاب کے بعد بھی اُس کی عدالت کے لیے ایک ابدیت کا قرض باقی رہتا، جو ادا نہ ہوتا۔  
لیکن جب اُس نے گناہ کو اپنے بیٹے پر ڈالا، اور اپنے بیٹے نے اُس گناہ کی سزا کے لیے خدا کے غضب کو برداشت کیا، تب الہی عدالت کو مکمل بدلہ دیا گیا۔  
میں کسی اور طریقے کا تصور نہیں کر سکتا، جس سے اتنا مکمل بدلہ دیا جا سکتا۔

"اُس نے اپنی قوم کا ہر قرض چکا دیا، چاہے وہ کتنا ہی عظیم کیوں نہ تھا۔"

اُس نے وہ سب کچھ برداشت کیا جو ہمیں برداشت کرنا چاہیے تھا، اور اب خدا کی شریعت اپنی تمام سلامتی اور تکمیل کے ساتھ قائم ہے۔ اُس نے سزا کو معاف نہیں کیا، بلکہ سزا کو نافذ کر دیا گیا۔ تلوار چرواہے کے خلاف اٹھائی گئی، حالانکہ وہ ضرب ریورٹ پر پڑنی چاہیے تھی۔

مزید برآں، خدا نے، ہمیں بچانے کے لیے، مسیح کو ہمارے بدلے دکھ سہنے کے لیے چُن لیا اور اُس پر مدد رکھی جو قدرت والا ہے، جو نجات دینے میں قادر ہے۔

اے میری جان، اس خیال سے خوش ہو کہ مسیح میرا نائب اور فدیہ دینے والا ہے! اگر مجھے بتایا جاتا کہ کسی فرشتے نے اپنی پوری کوشش کی کہ مجھے بچا سکے، تو میں غیر محفوظ محسوس کرتا۔ اگر مجھے کہا جاتا کہ دنیا کے تمام مقدس لوگ مل کر میری نجات کے لیے کوشاں رہے، تب بھی میں غیر مطمئن ہوتا۔ لیکن اگر خدا کے مسیح، ابدی ذات، نے میرے گناہوں کا بوجھ اٹھانے کی رضا مندی دی، تو پھر مجھے کس بات کا خوف ہو سکتا ہے؟ قادر مطلق نجات دہندہ، پوری قدرت رکھنے والا مسیح، یقیناً میرے گناہوں کو مٹا سکتا ہے۔ واقعی، مدد اُس پر رکھی گئی جو قدرت والا ہے۔

خدا نے ہمارے گناہوں کو مسیح پر اس لیے بھی رکھا کیونکہ یہ مسیح کی خواہش تھی۔ کیا آپ کو یاد ہے جب اُس نے فرمایا، "میرے لیے ایک ہیٹسمہ مقرر ہے جس سے مجھے ہیٹسمہ لینا ہے؟" یہ اُس کے دُکھوں کا ہیٹسمہ تھا۔ "اور جب تک یہ پورا نہ ہو، میں کیسا گھٹ رہا ہوں!" اور اُس سے بھی پہلے اُس نے فرمایا، "دیکھ! میں آیا ہوں؛ کتاب کے طومار میں میرے بارے میں لکھا ہے،" اے خدا، تیری مرضی پوری کرنا میرا شوق ہے؛ بلکہ تیری شریعت میرے دل میں ہے۔

اور پھر وہ فرماتا ہے، "قربانی اور ہدیہ تُو نے پسند نہیں کیا، بلکہ ایک بدن تُو نے میرے لیے تیار کیا۔" اور وہ اس بدن میں آ کر اپنے لوگوں کے گناہوں کا بوجھ اٹھانے اور یہ ثابت کرنے کے لیے ترستا رہا کہ اُس کا اپنے لوگوں کے لیے ایسا عشق ہے جسے نہ تو سمندر کے پانی بجھا سکتے ہیں اور نہ ہی سیلاب غرق کر سکتے ہیں۔ کیونکہ وہ گہرائیوں میں اپنی دلہن، کلیسیا،

کے ساتھ اتر گیا، اور تب تک نہ اُٹھا جب تک کہ اُسے اپنے ساتھ اوپر نہ لے آیا، جیسا کہ اُس نے کیا، تاکہ اپنے فضل کے جلال کی تعریف ہو۔

پس دیکھو، خدا کا جلال، اُس کے فضل کا جلال، اور ہماری تسلی اس میں ہے کہ ہمیں ایک قادر مطلق نجات دہندہ ملا، اور مسیح کی اپنی خواہشیں پوری ہوئیں، کیونکہ گناہ اُس پر ڈالے گئے۔

مزید برآں، عزیزو، گناہ کی معافی، جو مسیح پر ڈال کر دی گئی، تمام انسانوں اور تمام مخلوق کو گناہ کی سنگینی دکھاتی ہے۔ یہاں ایک قوم تھی جسے خدا بچانا چاہتا تھا، لیکن وہ ایسا نہ کر سکا۔ اُس کی عدالت نے اُس کی رحمت کے ہاتھوں کو باندھ دیا۔ گناہ اُس کے نزدیک اتنا مکروہ تھا کہ وہ اسے مٹا نہ سکا اور نہ بھلا سکا۔ اُسے سزا دینا ضروری تھا۔ اور مجھے نہیں معلوم کہ خدا گناہ سے اپنی نفرت کو کسی اور طریقے سے اتنا واضح کر سکتا جتنا اُس نے اپنے بیٹے کو کچل کر کیا۔

ایک شخص کئی طریقوں سے کسی جرم پر اپنی ناراضی ظاہر کر سکتا ہے، لیکن سب سے زیادہ تب، جب وہ جرم اپنے بیٹے پر دیکھے، اور کہے، "نہیں، میں تم سے اپنی محبت ظاہر نہیں کر سکتا۔ جب تک یہ جرم تم پر ہے، تمہیں اس کی سزا برداشت کرنی ہوگی۔" اور یوں

"آسمان کا محبوب زخموں سے خون بہاتا رہا۔"  
کیونکہ گناہ اُس پر لادا گیا، اور باپ نے اُس پر مسکرا کر نظر نہ کی۔ اُس نے پکارا، "اے میرے خدا، اے میرے خدا، تُو نے مجھے کیوں چھوڑ دیا؟"

ایک عظیم ابراہیم نے اپنی چھری نکالی تاکہ ایک عظیم اسحاق کو ذبح کرے، اور کوئی فرشتہ مداخلت نہ کر سکا۔ نجات دہندہ نے موت کو قبول کیا۔ یہ وہ الفاظ ہیں جو ہم کہتے ہیں، لیکن کیا ہم اُن کے معانی کو جانتے ہیں؟ جب آپ درد میں مبتلا ہوں، تب شاید آپ اُس درد کا اندازہ لگا سکیں جو نجات دہندہ نے برداشت کیا۔ اور شاید جب ہم خود موت کی اذیت میں ہوں، تب ہمیں یسوع کے ساتھ کچھ زیادہ شراکت کا تجربہ ہو۔ لیکن سب کچھ ہمارے لیے، مبارک خداوند نے خدا کے غضب کو سہ لیا تاکہ خدا ظاہر کرے کہ گناہ، چاہے اُس کے بیٹے پر الزام ہی کیوں نہ ہو، اُس کے لیے اتنا مکروہ ہے کہ وہ اسے چھوڑ نہ سکا۔  
"اُسے کچلا جانا تھا۔" باپ کو یہ پسند آیا کہ اُسے کچلے؛ اُس نے اُسے غمگین کیا۔

اور اے عزیزو! کیا تم نہیں سمجھتے کہ خدا نے گناہ کی معافی کا یہ طریقہ اس لیے منتخب کیا تاکہ اپنی محبت کے ساتھ ساتھ گناہ سے اپنی نفرت کو بھی ظاہر کرے؟ دیکھو، وہ ہمیں کتنی محبت کرتا ہے! یہ کیسی محبت ہے جو خدا نے ہمیں دکھائی کہ جب ہم دشمن تھے، اس نے اپنا بیٹا ہمارے لیے موت کے لیے دیا؟ یسوع نے اپنے لوگوں کے لیے جو وجہ بیان کی کہ اس نے کیوں ان کے لیے مرنا قبول کیا، وہ یاد رکھو۔ اس نے کہا: "اس نے کلیسیا سے محبت کی اور اس کے لیے اپنے آپ کو قربان کیا... تاکہ وہ اسے اپنے لیے پیش کرے... بغیر داغ، یا جھریوں کے، یا کسی ایسی چیز کے۔" اس کی کلیسیا کے لیے کوئی دھلائی یسوع کے خون میں دھلائی کے برابر نہیں۔

اگر تم، ایمان دار، اپنے آنسوؤں میں اپنے چہرے کو دھو لو، تو تم دھلائی کے دوران اپنے چہرے کو داغدار کر دو گے، لیکن یسوع کے خون میں دھوئے جانے پر گناہ کا کوئی نشان یا داغ باقی نہیں رہتا۔ یقیناً فرشتے بھی اتنے خوبصورت نہیں جتنی کہ کلیسیا ہے، اب جب کہ مسیح نے اسے صاف کیا ہے۔ آسمان بھی اس کی نظر میں پاک نہیں ہیں، اور اس نے اپنے فرشتوں کو بے وقوف قرار دیا، لیکن خون سے دھولی گئی کلیسیا پاک ہے اور اس پر کوئی بے وقوفی نہیں لگائی گئی۔ اس کی راستبازی اس کے خالق کی راستبازی ہے، اور اس کی پاکیزگی خود خدا کی تقدس ہے۔

یقیناً خدا نے اس معافی کے طریقے کو اس لیے اختیار کیا تاکہ تم اور میں تسلی حاصل کریں، اور تسلی حاصل کرنے کے بعد ہم مسیح کی خدمت میں اپنے آپ کو مکمل طور پر وقف کریں۔ کچھ لوگ سمجھتے ہیں کہ کفارے کے خون سے معافی انسانوں کو گناہ میں زندگی گزارنے کے لیے بنا دے گی۔ وہ نہیں جانتے کہ مخلص لوگوں کے دل میں کیا ہے، کیونکہ اتنی بڑی قیمت پر خریدے جانے کے بعد، ہم کامل بننا چاہیں گے اگر ہم کر سکیں۔ ہمارے لیے اتنا کچھ کیا گیا ہے کہ اگر ہم مسیح کے لیے وہ سب کچھ کر سکیں جو ہم نے اب تک نہیں کیا، تو ہم خوش ہو کر اسے کریں گے، چاہے اس کی قیمت کچھ بھی ہو۔

تم جانتے ہو کہ جب آدمی گناہ کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہوتا ہے، تو وہ اپنے خدا کی خدمت اچھے طریقے سے نہیں کر سکتا، کیونکہ وہ کہتا ہے: "میں اس کی خدمت کرنا چاہتا ہوں، لیکن میرے گناہ بہت زیادہ ہیں،" لیکن جب اس کے گناہ مسیح پر ڈال دیے جاتے ہیں، تو وہ کہتا ہے: "اب میں اپنی ساری طاقت خدا کے جلال کے لیے دے سکتا ہوں۔ اب میرے پاس کوئی گناہ نہیں ہے جس پر پریشان ہوں، وہ یسوع پر ڈال دیا گیا ہے۔ اب مجھے کسی غصے والے خدا کا خوف نہیں ہے، کیونکہ خدا کا غصہ بٹا دیا گیا ہے، اور یسوع مسیح میں ایک معصوم آدمی ہوں۔" میں اس پر مزید بات نہیں کروں گا، لیکن تم دیکھتے ہو کہ مسیح گناہ کے بوجھ کو درخت پر اٹھا کر ہمارے گناہوں کو برداشت کرتا ہے۔

اب اس کے ظاہر ہونے کا تیسرا پہلو یہ ہے کہ وہ ایک راست باز کرنے والا ہے۔ "اس کے علم کے ذریعے میرا راستباز خادم بہتوں کو راستباز کرے گا، کیونکہ وہ ان کے گناہوں کو اٹھائے گا۔" مسیح خود راستباز ہے، اور پھر بھی وہ راست باز کرنے والا ہے۔ یسوع مسیح کو کسی راستبازی کے قیام کی ضرورت نہیں تھی، اسے انسان بننے کی ضرورت نہیں تھی، اسے باپ کے حکم کی پیروی کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔ خدا سب پر غالب ہے، ہمیشہ کیلئے برکتوں سے مالا مال۔ اس کے پاس ایک ایسی راستبازی ہے جو اسے خود نہیں چاہیے، اور وہ اسے ہمیں دیتا ہے، اور وہ ہمارا راستباز خدا بن جاتا ہے۔ اور ہر وہ روح جسے یسوع اپنی راستبازی دیتا ہے فوراً راستباز ہو جاتی ہے۔

یہ خدا کا طریقہ ہے کہ وہ لوگوں کو راستباز بناتا ہے، نہ کہ ان کے اپنے کاموں سے، بلکہ یسوع کے کاموں سے۔ وہ ہمیں وہ راستبازی عطا کرتا ہے جو مسیح نے کی، وہ گناہ کو مٹا دیتا ہے اور گناہ کو ایک لمحے میں اپنی نظر میں راستباز بنا دیتا ہے۔ متن کہتا ہے کہ وہ یہ بہتوں کے ساتھ کرے گا، سب کے ساتھ نہیں، کیونکہ افسوس! لاکھوں لاکھ لوگ گناہ کے بدلے مر جاتے ہیں، لیکن بہتوں کے ساتھ

یہ کلمہ بہت مبارک ہے! کیوں نہ میرے ساتھ؟ اگر خدا کی تقدیر ہے کہ مسیح بہتوں کو راستباز کرے، تو پھر مجھے کیوں ان میں سے نہ ہونا چاہیے؟ اور اگر وہ سب کو راستباز کرے گا جو اسے جانیں گے۔ "اس کے علم سے وہ انہیں راستباز کرے گا۔" اے میری جان! مسیح کا مطالعہ کر، اس کا شاگرد بن، اس کے قدموں میں بیٹھ، اس سے سیکھ، اسے جان، کیونکہ پھر وہ تمہیں راستباز کرے گا اور تمہیں خدا کی نظر میں راستباز بنائے گا۔

یاد رکھو، عزیزو، یہ وہ انعام ہے جو مسیح کو اپنی موت کے لیے ملا۔ "وہ اپنے دل کے دکھ کو دیکھے گا۔" کیسے؟ کیوں کہ "اس کے علم کے ذریعے وہ بہتوں کو راستباز کرے گا۔" مسیح کو خوشی ہوتی ہے کہ وہ ایک گناہ گار کو لے کر اسے راستباز بنائے۔ یہ وہ مال غنیمت ہے جو وہ طاقتوروں کے ساتھ تقسیم کرتا ہے۔ کیونکہ اس نے اپنی جان موت کے لیے دی، اور گناہ گاروں کے ساتھ گناہ میں شمار ہوا، اور بہتوں کے گناہوں کو اٹھایا، وہ لوگوں کو راستباز بناتا ہے، اور یہ اس کا یقینی انعام ہے۔ اسے اور کچھ نہیں چاہیے۔ جو شخص اس پر ایمان لاتا ہے جو بے دینوں کو راستباز بناتا ہے وہ ایمان کے ذریعے بچایا جاتا ہے۔ یہ مسیح کا جلال ہے، مسیح کی خوشی ہے، مسیح کی تسکین کی تکمیل ہے کہ وہ بہتوں کو راستباز کرتا ہے۔

اے! کہ وہ اس خوشی کو آج رات اس گھر میں حاصل کرے۔ کہ بہت سی غمزدہ، مجرم روحیں اسے جانیں اور اس کے ذریعے راستباز بن جائیں۔ تب اس کا دل خوشی سے اچھلے گا۔ وہ خوشی جو اس کے سامنے رکھی گئی تھی جب وہ مرا، وہ خوشی پھر اس کے پاس آنے گی۔

میں نے مختصر طور پر مسیح کو اس کی تین جہتی حالت میں پیش کیا۔ ایک خادم، ایک گناہ اٹھانے والا، اور ایک راست باز "کرنے والا۔ اب، اختصار کے ساتھ، ہم دیکھیں گے

## ان کے سہ رخ کردار میں بہت سے لوگ۔ II

اور متن میں ہم انہیں تین حالتوں میں دیکھتے ہیں: اولاً، راستبازی کی ضرورت میں، دوم، علم حاصل کرتے ہوئے، اور سوم، راستباز کیے گئے۔

ہم آج رات اس دوسرے نقطے سے شروع کرتے ہیں جہاں خدا نے ہمارے ساتھ ابتدا کی۔ ہم دیکھتے ہیں کہ بہت سے لوگ راستبازی کی ضرورت میں ہیں۔ مسیح راستبازوں کو راستباز کرنے کے لیے نہیں آیا، انہیں اس کی ضرورت نہیں۔ جو صحت مند ہیں، انہیں طبیب کی ضرورت نہیں۔

فرض کرو ایک آدمی عدالت کے سامنے پیش کیا جاتا ہے۔ اگر اس کے بے گناہ ہونے کا ثبوت دیا جائے، تو اسے راستباز قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن ہم سب خدا کی عدالت کے سامنے مجرم ہیں، لہذا، راستبازی اس طریقے سے ہمارے لیے ممکن نہیں۔ ہماری واحد امید راستبازی کی یہ ہے: خدا کہتا ہے، "اس شخص کے گناہوں کو میں نے مسیح پر لادا۔ میں نے اس کے لیے مسیح کو سزا دی۔ وہ مجرم نہیں۔ مسیح اس شخص کی طرف سے فرمانبردار تھا۔ مسیح کی فرمانبرداری ہی اس شخص کی فرمانبرداری ہے۔ وہ مسیح کی راستبازی میں راستباز ہے۔ میں اسے ویسا نہیں لیتا جیسا وہ ہے، بلکہ جیسا اس کا ضامن ہے، یعنی "مسیح، جیسا اس کا کفارہ دینے والا ہے، جیسا اس کا قائم مقام ہے۔"

جیسے کہ پرانے وقتوں میں، جب جنگ کے لیے لوگوں کے نام نکالے جاتے تھے، اور اگر کوئی متبادل فراہم کرتا تو قانون کے مطابق وہ شخص اپنی قوم کے لیے فرض سے سبکدوش ہو جاتا۔ ایک واقعہ شمالی ریاستوں میں پیش آیا جہاں ایک شخص نے جنوب کی جنگ میں اپنے لیے ایک متبادل بھیجا۔ کچھ عرصے بعد،

اس کے متبادل کی موت کی خبر آئی۔ جب دوسرا قرعہ نکالا گیا تو اس آدمی کا نام آیا، لیکن اس نے کہا، "نہیں، میں مر چکا ہوں۔" فلاں نمبر جنگ میں گیا اور مر گیا۔ وہ میں تھا۔ میرا متبادل مر گیا۔

اسی طرح، جب خدا کی عدالت مجھے، ایک گناہگار کو، پکارتی ہے، تو میں جواب نہیں دیتا۔ کیوں؟ کیونکہ مسیح نے میری طرف سے جواب دیا تھا، اور میرے لیے مر گیا۔ میں مسیح کے ساتھ مر گیا۔ "میں زندہ ہوں، لیکن میں نہیں، بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے۔" اب کوئی قانونی الزام نہیں جو مجھ پر لگایا جا سکے کیونکہ مسیح نے میری جگہ کھڑے ہو کر سزا برداشت کی، مجھے کے طور پر شمار کیا گیا، اور آج مجھے یوں شمار کیا گیا گویا میں مسیح کی جگہ پر ہوں، جیسے کہ وہ میری جگہ پر شمار کیا گیا۔

دیکھو، ہم کہاں سے شروع کرتے ہیں۔ ہم راستبازی کی ضرورت میں ہیں، کیونکہ اولاً، ہمارے پہلے والدین کے گناہ ہم پر ہیں۔ "ہم سب بھیڑوں کی طرح بھٹک گئے۔" دوم، ہمارے اپنے گناہ ہیں۔ "ہم سب نے اپنی اپنی راہ اختیار کی۔" ہم نے بہت سے ترک عمل اور بداعمالی کے گناہ کیے ہیں۔ "خداوند نے ہمارے گناہوں کو اس پر لادا ہے،" خواہ وہ زیادہ ہوں یا کمی کے گناہ، یہ سب یسوع مسیح کے سر پر ڈال دیے گئے۔

ہم مجرم تھے، اتنے مجرم کہ اپنے طور پر ہم سزا کے حقدار تھے۔ "جو ایمان نہیں لاتا وہ پہلے ہی مجرم ٹھہر چکا ہے،" اور اگر ہم ویسے ہی رہتے جیسا تھے، تو ہم بھی دوسروں کی مانند غضب کے وارث تھے۔ اور ہمارے گناہ دوسروں کی طرح سزا کے مستحق تھے۔

اے گناہگرو! آج رات سنو کہ تمہارے لیے خوشخبری کیا ہے۔ مسیح بے دینوں کو راستباز کرنے آیا۔ فدیہ دینے والا ان کے لیے مر گیا جن کے پاس اپنی کوئی راستبازی نہ تھی۔ "بہت کم کوئی راستباز کے لیے مرے گا، اور شاید نیک آدمی کے لیے کوئی مرنے کی جرات کرے۔ لیکن خدا اپنی محبت کی نسبت ہماری طرف یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گناہگار ہی تھے مسیح ہماری خاطر مرا۔" مسیح ان لوگوں کے لیے راستبازی لانے آیا جن کے پاس کچھ نہیں تھا—گناہگاروں، گندے، دوزخ کے حقداروں کو بچانے کے لیے آیا۔ وہ انہیں اپنی راستبازی دینے آیا اور ان کے گناہوں کو اپنے اوپر لینے آیا۔

اے! الہی فضل کے عجائب! کہ جہاں ہمیں راستبازی کی ضرورت تھی، وہی لوگ ہیں جنہیں وہ راستباز کرنے آیا۔

اب دوسرے مقام پر دیکھو، ان لوگوں کو ان کے دوسرے مرحلے میں۔ انہیں تعلیم دی جاتی ہے، وہ جاننے کے قابل بنائے جاتے ہیں۔ متن کہتا ہے، "میرے راستباز خادم اپنے علم کے ذریعے بہتوں کو راستباز کرے گا۔" یہ یوں کہنے کے مترادف ہے—(تم اسے ہماری روایت کے مطابق پڑھ سکتے ہو، اگر چاہو، لیکن تم اسے بہتر سمجھو گے اگر "تم اسے یوں پڑھو—اور یہ بالکل درست ہوگا)۔" اس کے علم کے ذریعے میرے راستباز خادم بہتوں کو راستباز کرے گا۔

لہذا، میں اُس تیسرے پہلو کے ساتھ اختتام کروں گا۔ کلام کہتا ہے، "وہ انہیں راستباز ٹھہرائے گا۔" کیا عظیم الفاظ ہیں! "وہ انہیں راستباز ٹھہرائے گا۔" وہ انہیں راستباز بنائے گا۔ یہ ایک قانونی اصطلاح ہے۔ وہ انہیں خدا کی عدالت میں راستباز ٹھہرائے گا۔ اب غور کریں کہ عبارت میں جن گناہوں کا ذکر ہے وہ حقیقی تھے۔ مسیح کے ذریعے گناہ کا بوجھ اٹھایا جانا بھی حقیقی تھا۔ لہذا، عبارت میں راستبازی بھی حقیقی ہے۔

اُس صلیب پر لٹکے ہوئے چور کو دیکھیں! کیا ہی بدحال شخص ہے! وہ ہر قسم کے جرم کا مرتکب ہوا ہے۔ اُس کے گناہ حقیقی ہیں۔ لیکن وہ یسوع پر ایمان لاتا ہے، یسوع جو مرنے والا نجات دہندہ ہے، اور اُس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ اب سنیے! وہ چور ایک راستباز انسان ہے۔ "کیوں؟" آپ کہتے ہیں، "اُس نے کوئی راستباز عمل نہیں کیا۔" میں تسلیم کرتا ہوں، اگر وہ کر سکتا تو کرتا، وہ اب استاد کا اقرار کرنے کے لیے تیار ہے، کیونکہ وہ صلیب کے دوسری طرف کے چور کو ملامت کے الفاظ کہتا ہے۔ لیکن میں یہ نہیں کہتا کہ وہ اس لیے راستباز ہے۔ وہ کسی بھی عمل کی بنیاد پر نہیں، بلکہ صرف اس لیے راستباز ہے کیونکہ اُس نے مرنے والے نجات دہندہ پر ایمان لایا۔

اور تم، اے گناہگار، اگرچہ تم نے اپنی زندگی میں کبھی کوئی نیک کام نہ کیا ہو، اگرچہ تم ابد تک لعنت کے مستحق ہو، اگرچہ تم ہر بدی میں مبتلا رہے ہو، لیکن اگر تم آج کی رات اپنی جان کو یسوع کے سپرد کرو، اور اُسے پہچانو، تو یسوع تمہیں راستباز ٹھہرائے گا، اور تم واقعی راستباز ہو گے۔

اور اس سے بھی بڑھ کر، تم ہمیشہ کے لیے راستباز ہو گے۔ تمہاری وہ راستبازی کبھی ختم نہ ہو گی، ایک ایسی راستبازی جو وقت کی قید سے باہر ہو گی۔ نہ زوال کا دانت اُسے نقصان پہنچا سکے گا، نہ زنگ اُسے خراب کرے گا، نہ کیڑا اُسے کھائے گا۔ تم راستباز ہو، اور ہمیشہ کے لیے راستباز ہو۔ کیا تم مجھے سمجھ رہے ہو؟ میں اسے واضح کروں گا اور ایسے الفاظ میں بیان

کروں گا جو ناقابل فہم نہ ہوں۔ جو جان یسوع پر ایمان لاتی ہے، وہ اس قدر راستباز ٹھہرائی جاتی ہے کہ کوئی اُس پر الزام نہیں لگا سکتا۔

کیوں،“ کوئی کہے گا، ”یہ شخص بہت گناہگار رہا ہے، اور ایک ہولناک زندگی گزاری ہے۔“ پولس نے بھی ایسا ہی کیا تھا۔ وہ خدا کے مقدسوں کے خلاف بھڑکتا ہوا مظالم ڈھانے والا تھا۔ لیکن پولس کہتا ہے، ”کون خدا کے برگزیدوں پر الزام لگا سکتا ہے؟“ کیا وہ یہ کہنے سے ڈرتا ہے؟ نہیں، کیونکہ وہ آگے کہتا ہے، ”یہ خدا ہے جو راستباز ٹھہراتا ہے۔“

فرض کریں کہ جج عدالت میں کہے، ”یہ شخص بری الذمہ ہے،“ تو کسی کے لیے فائدہ نہیں کہ وہ گواہ کے کٹہرے میں آ کر کہے، ”مجھے اس کے خلاف کچھ کہنا ہے۔“ آپ عدالت سے باہر ہیں، جناب! جج کہتا ہے کہ وہ بری ہے، اور یہی کافی ہے۔ خدا سب سے زیادہ گناہگار جان کے بارے میں کہتا ہے، ”میں نے اُس کے گناہوں کو مسیح پر ڈال دیا۔ میں نے اُس کے گناہوں کی سزا مسیح کو دی، اور وہ شخص بری ہے۔“ اور اگر خدا کہتا ہے کہ تم بری ہو، تو کون تم پر الزام لگا سکتا ہے؟

پھر سنو، ایک ایماندار کو مجرم قرار نہیں دیا جا سکتا۔ کیا تم اس پر شک کرتے ہو؟ پولس دوبارہ بولے گا، ”کون ہے جو مجرم ٹھہرائے؟“ لیکن پولس، تم نے تو بہت کچھ ایسا کیا ہے جس کے لیے تمہیں مجرم قرار دیا جا سکتا ہے۔ اوہ! لیکن یہ ہے، ”یہ مسیح ہے جو مرا! بلکہ وہ جی اُٹھا، جو خدا کے دہنے ہاتھ بیٹھا ہے، اور ہمارے لیے شفاعت کرتا ہے۔“

پولس کا مطلب ہے، ”تم مجھے کیسے مجرم ٹھہرا سکتے ہو؟ مسیح میرے لیے مجرم ٹھہرایا گیا۔ وہ مرا، وہ جی اُٹھا۔ یہ ثابت کرتا ہے کہ وہ خود مجرم نہ تھا۔ اُس نے فرض ادا کیا، ورنہ اُسے جی اُٹھنے کی اجازت نہ ملتی۔ وہ میرے لیے دعا کرنے آسمان میں گیا، اور وہی عدالت کرے گا۔ اور اگر اُس نے میرے لیے جان دی، تو کیا تم سمجھتے ہو کہ وہ جو واحد مجرم ٹھہرا سکتا ہے، اُنہیں مجرم ٹھہرائے گا جن کے لیے اُس نے جان دی؟ کیا وہ اپنے چنے ہوئے لوگوں کو رد کرے گا—اپنے بدن کے ایک عضو کو مجرم ٹھہرائے گا، اور اپنے منہ سے اُس جان کو رد کرے گا جس سے اُس نے کہا، ’میں نے تجھے معاف کر دیا، اور تیرا گناہ مٹا دیا؟‘ یہ ممکن نہیں۔“

ایماندار، پس، نہ تو ملزم ٹھہرایا جا سکتا ہے، نہ مجرم ٹھہرایا جا سکتا ہے، اور نہ ہی سزا دی جا سکتی ہے۔ اُسے کس بات کی سزا دی جائے؟ ”اُس کے گناہوں کی،“ کوئی کہے گا۔ لیکن اُس کے پاس گناہ ہی نہیں ہیں۔ اُس کے گناہ تو مسیح پر ڈال دیے گئے ہیں۔ ”وہ اُن کی بدکرداریوں کا بوجھ اُٹھائے گا۔“ کیا گناہ ایک ہی وقت میں دو جگہوں پر ہو سکتا ہے؟ اگر میرے گناہ مسیح پر ہیں، تو وہ مجھ پر نہیں ہو سکتے۔ اگر خدا نے میرے گناہوں کا بوجھ مسیح پر ڈال دیا ہے، اور مسیح نے اُسے اُٹھا لیا اور اُس کا خاتمہ کر دیا، تو میں اُس سے ایسا پاک صاف ہوں جیسے میں نے کبھی گناہ کیا ہی نہ ہو۔

خدا کا شکر ہو کہ ایسا انجیل ہمیں ملی—یہ سوچنا کہ ایک جان، جو فطرتاً مجرم اور گمشدہ تھی، ہمارے پیارے خداوند اور مالک کی بڑی کفارہ دینے والی قربانی کے ذریعے مکمل طور پر پاک کر دی گئی۔ اور غور کرو، یہ اس سے بھی بڑھ کر ہے، کیونکہ جب مسیح ایک شخص کو راستباز ٹھہراتا ہے، تو نہ صرف اُس کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے، بلکہ وہ اُسے راستباز ٹھہراتا ہے، اور اُس شخص کے ساتھ اُنڈہ ایسا برتاؤ کیا جاتا ہے جیسے وہ حقیقی طور پر راستباز ہو۔

اب راستباز کو اجر دیا جائے گا، راستباز خدا کے فضل کے حقدار ہوں گے، راستباز آسمان میں داخل ہوں گے، اور تم بھی، اے گناہگار، اگر تم مسیح پر بھروسہ کرو، تو مسیح کی راستبازی تمہاری ہو جائے گی۔ میں اس موضوع پر ساری رات منادی کر سکتا ہوں، لیکن شاید تم تھک جاؤ۔ لیکن میں اسے سوچتے ہوئے کبھی نہ تھکوں گا، اور نہ ہی تم اس پر غور کرتے ہوئے تھکو گے۔ یہ ایسا پیغام ہے جو آسمان کو بار بار خوشی کی موسیقی سے بھر دیتا ہے۔

مجھے یقین ہے کہ یہ خدا کی انجیل ہے، کیونکہ کوئی بھی اس منصوبے کو خود ایجاد نہیں کر سکتا—ایک ایسا منصوبہ جو خدا کے لیے انصاف پسند اور انسان کے لیے محفوظ ہو۔ اور مجھے اس بات کا یقین اور بھی بڑھ جاتا ہے کہ یہ خدا کی انجیل ہے کیونکہ بہت سے لوگ اس سے نفرت کرتے ہیں۔ وہ اسے برداشت نہیں کر سکتے۔ کیوں؟ کیونکہ وہ اپنے آپ کو راستباز سمجھتے ہیں اور اپنے اعمال کے ذریعے آسمان میں داخل ہونے کی امید رکھتے ہیں۔ وہ اپنی راستبازی قائم کرنے کی کوشش کرتے ہیں، لیکن یہ ہمیشہ ایسا ہی رہا ہے۔ جیسے پولس کے دور میں تھا، ویسے ہی آج بھی ہے، اور یہ صرف اُس انجیل پر ہمارے اعتماد کو مزید مضبوط کرتا ہے جس کی ہم منادی کرتے ہیں۔

اس پر ایمان رکھتے ہوئے، میں اپنے بستر پر جا سکتا ہوں اور سکون سے سو سکتا ہوں، یہ پروا کیے بغیر کہ آیا میں اس طرف آسمان پر جاؤں گا یا اس طرف۔ اس پر ایمان رکھتے ہوئے، شک اور خوف غالب نہیں آ سکتے، کیونکہ میری جان دوبارہ کفارہ دینے والی قربانی کی طرف دوڑتی ہے، اور شیطان کو بتاتی ہے کہ میرے گناہ اب میرے نہیں، بلکہ مسیح کے ہیں، بلکہ وہ اُس پر ڈال دیے گئے تھے، اور اُس نے اُن کی سزا میرے بدلے اُٹھا لی ہے، اور میں پاک ہوں، کیونکہ مسیح نے میرے لیے دُکھ اُٹھایا۔

اس پر ایمان لاؤ، پیارے دل، اس پر ایمان لاؤ۔ تم نے کبھی اس سے بہتر انجیل نہیں سنی ہو گی، شاید تم نے اسے بہتر انداز میں سنا ہو، لیکن اس سے بہتر خوشخبری تمہارے کانوں نے کبھی نہیں سنی۔ اور جب تک تم آسمان پر نہیں پہنچو گے، تمہیں کوئی ایسی موسیقی نہیں سنائی دے گی جو اس سے بڑھ کر ہو—ایک نجات دہندہ کے زخموں، کراہوں، اور موت کی موسیقی جو ایک گناہگار کی جگہ ہوئی۔

میں جانتا ہوں کہ اگر تم اس پر ایمان لاؤ گے، تو تم خوشی سے اپنے گھر جاؤ گے، اور گھر پہنچتے ہی کہو گے، ”میں نجات پا چکا ہوں، کیونکہ میں نے اپنے پچھلے گناہوں سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہے۔“  
اب جو محبت میں نے اُس کے نام سے رکھی،  
میری وہ کامیابی اب میرا نقصان ہے،  
میری سابقہ غرور میری شرمندگی ہے،  
”اور اپنی ساری شان اُس کی صلیب پر قربان کر دی۔“

اوہ! تم اپنے پچھلے ساتھیوں سے کنارہ کشی کر لو گے۔ مسیح کی محبت تمہیں مجبور کرے گی۔ انسانی فطرت کے ناپاک ڈھانچے کو صاف کرنے کے لیے مسیح کی محبت اور خون کی دھارا سے زیادہ طاقتور کچھ نہیں۔ جب مسیح کی قربانی کسی جان میں داخل ہوتی ہے، تو وہ گناہ اور شیطان کو نکال دیتی ہے، اور اُس شخص کو فوراً خدمت میں لگا دیتی ہے۔ اور کوئی ایسے سرگرمی سے کام نہیں کر سکتا جیسا وہ جو محسوس کرتا ہے کہ وہ خدا کے فضل کا مقروض ہے، جو سمجھتا ہے کہ اُس نے اپنی نجات کے لیے کچھ نہیں کیا، کیونکہ وہ نجات پا چکا ہے۔ یہ کام مکمل ہو چکا ہے ہمیشہ کے لیے مکمل ہو چکا ہے۔ اور اب وہ شکرگزاری کے جذبے سے اپنی پوری زندگی، جان، اور طاقت، یسوع کی انجیل کو پھیلانے اور خدا کے نام کو ہمیشہ کے لیے مشہور کرنے کے لیے وقف کر دیتا ہے۔

خدا تمہیں برکت دے، پیارے سامعین۔ یہ سب تمہارا ہو، یسوع کے نام میں۔ آمین۔